1

آئی ہوائے طیبہ ان کا کرم ہوا ہے
دربار مصطفیٰؐ تک پہنچی میری دعا ہے

میں سوچتی تھی کیسے پیغام ان کو بھیجوں
تیری گلی کی خوشبو دل میرا چاہتا ہے

اذن حضورؐ پاکر جنت میں تیری آؤں
یوں تو خیال مجھکو منظر دکھا رہا ہے

سر میں ہمارے سودا سرکارؐ کا ہے رہتا
جن کے لئے ابھی تک یہ دل دھڑک رہا ہے

نعلین پاک کی جب تصویر میں نے چومی
میرا وجود ہلکا کچھ اور ہو گیا ہے

میرا غرور ہو تمؐ کہتی ہوں نعت تیریؐ
تیرےؐ سوا جہاں میں کب کوئی دوسرا ہے

حیرت ہے مجھ کو کیسے دیوان لکھ رہی ہوں
میرا ہے کون رہبر؟ آقاؐ کی یہ عطا ہے

اللہ کی رحمتوں سے تیرے قریب ہوں میں
سر پہ کریمؐ کا اب دستِ کرم دھرا ہے

کہہ کر تمہاری نعتیں کٹتا ہے وقت میرا
تیری ثناؤں سے میرا وقت کٹا ہے

کوشش رہی جہاں کی ہم بھول جائیں تم کو
چاہت میں تیری شاہاؐ دل ڈوبتا گیا ہے

کرتی ہے تنگ گھیرے دنیا ظلم ستم سے
اس نابکار دنیا کا ہر ظلم سہا ہے

کہتے ہیں بت پجاری ہو جاؤں ساتھ ان کے
واللہ کافروں کا تو راستہ جدا ہے

آتش پرست اپنا اک جال بن رہے ہیں
بدکار ہیں عمل بھی دجال کا کیا ہے

مل بیٹھ کر منافق ہیں ساز باز کرتے
اللہ ان کو سمجھے اللہ سے دعا ہے

یہ بدنصیب لوطی ہیں فعلِ بد کے عادی
شیطان کے ہیں پجاری شیطان ناخدا ہے
اللہ کی طرف سے لعنت برس رہی ہے
اس فعلِ بد نے ان کو ملعون کر دیا ہے
ایسے غلیظ بد سے اللہ کی پناہ ہے
منہ موڑنا ہدایت سے جن کا مشغلہ ہے
کرنا نہ دامنوں کو تم داغدار لوگو
بچتے رہو یہاں پر گو امتحاں کڑا ہے
ہم کو نبیؐ کے سائے میں تا ابد ہے رہنا
محبوبِ کبریا جب ہم سب کا رہنما ہے
نقشِ قدم پہ ان کے ہم کو ہے چلتے رہنا
وہ شافعؐ عاصیاں ہیں ان سے فنا بقا ہے
منظور ہیں ہمیں تو صلے علی کی راہیں
معراج جانے والے کا راستہ بھلا ہے
ہم کو قبول سارے ارکانِ دین آقاؐ
الحمد تم میرے ہو اور دینِ حق تیرا ہے
قدموں میں آپؐ کے ہے ہم کو ہمیشہ رہنا
مختارِ حشر تو ہے ہم سب کا مدعا ہے
جب ساتھ ہونگے آقاؐ چین و سکون رہے گا
پھر زاہدہ کو پرواہ دنیا کی کب بھلا ہے

ضیائے دو عالم محمدؐ کے دم سے
خدایا رہیں خوش سدا آقاؐ ہم سے
ہمیں رحمتؐ عالمین کا سہارا
ہمیں اپنا آقاؐ ہے جی جاں سے پیارا

میری آنکھوں کی روشنی ماہِ عالم
میرا چاند اور چاندنی شاہؐ عالم

ملے ماہِ طیبہ اندھیرا گیا ہے
میری زندگی میں سویرا آگیا ہے
میری آخرت میں بھی رکھنا اجالا
میری جانؐ کر دینا خوشیاں دوبالا

لحد میں بھی نورِ محمدؐ بھرا ہو
تمہاری ہو خوشبو اجالا تیرا ہو

لبوں پہ تیری نعتؐ آجائے میرے
نکیرین پوچھیں جو بارے میں تیرے

تیری زاہدہ با ادب ہو کھڑی ہو
درود و سلام و دعا کر رہی ہو

786

1

سارے نبیوں کے امام
ہوں کروڑوں ہی سلام
ساقیٔ کوثر کے نام
بھیجتے ہیں ہم تمام
شافعِ محشر سلام
عرض ہے خیر الانام

کیجیئے ہم کو قبول
یا محمد یا رسول

ہوں تو میں اک ناخلف
پھر دھیان تیری طرف
دیکھئے حالات کو
میری بگڑی بات کو

دل میرا کمزور ہے
دشمنوں کا زور ہے
حوصلہ کچھ دیجیئے
مہربانی کیجیئے
آپ گر کر دیں مدد
دور ہو غم کی گرد

دین کے دشمن بدخو
مر ہی جائیں سب عدو
ہیں مصائب بے عدد
الغیاث و المدد

786

آپؐ ہیں محبوبِ ربّ
تیری امت میں ہیں جب
پھر کریں کس سے سوال
آپؐ سے ہے عرضِ حال
خستہ ہوں بحال ہوں
غم سے میں نڈھال ہوں

پھول خوشیوں کے کھلیں
رحمتیں ہم کو ملیں
میرے ہادیؐ دلربا
تیرے قدموں میں شہاؐ
حاضری کی چاہ ہے
اور لب پر آہ ہے

نام شاہؐ دوسرا
وجہہ جود اور سخا
تو مجسم نور ہے
التجا اک اور ہے
اب تمہاری زاہدہ
چاہے اذنِ عمرہ

تیرے بابِ رحمت پہ حاضر ہے ہوتا
مجھے اذن دیتا مجھے اذن دینا
جہاں آمنہؓ کا ہے نورِ نظر
خدا کا وہ پیارا وہ شمس و قمر

میرا روحِ ایمان جان و جگر
مقدر مجھے لے چا ان کے نگر
ریاضِ جناں میں نمازیں پڑھوں
خدا کی رضا کے جتن کچھ کروں

تلاوت سے مسرور ہوتی رہوں
کبھی ان کی نگری میں سوتی رہوں
اذانِ تہجد جگائے مجھے
تو وقتِ عبادت لبھائے مجھے

حرم میں میری ہو نمازِ فجر
ہو صبح تو پہنچوں نبیؐ جی کے در
کروں پیشِ خدمت درود و سلام
ریاضِ جناں ہوں نوافل تمام

بوقت لنساء صبح کو دن چڑھے
مقدر ہو جس کو وہ آگے بڑھے
کہ کھلتا ہے در بعد اشراق کے
کرو عرض جا کر نبیؐ پاس سے
نبیؐ جی کی خدمت میں کر کے سلام
نوافل تلاوت درود میں ہوں کام

سوا گیارہ آئیں گے شرطے خدام
خواتین کو کہتے ہیں نکلیں تمام
کہ رجال رہتے ہیں ہر وقتِ عام
خواتین کا ہے وقت لبس صبح و شام

ظہر بعد کرتا عرض دل کا حال
خواتین رکھیں نہ دل میں ملال
ظہر بعد وقتِ خواتین ہوگا
تو صحبتِ سرکارؐ سے چین ہوگا

سلام اور درود و دعا کر چکو
تو گوشۂ جنت سے واپس چلو
بہت جلد خدام آجائیں گے
خواتین کے حصے میں پہنچائیں گے

خواتین کا حصہ الگ ہے بتایا
وہ حصہ بھی ہے سبز گنبد کے سایا
ہے ایمان میرا کہ امت تیریؐ
زمانے میں جا کر جہاں ہو رہی

وہ ہے زیرِ سایۂ گنبد تیرےؐ
اے رحمتؐ لقب نور یزدان کے
دعا التجا یہ ہی میری رہے
میری آل در نسل تیری رہے

نظر آئیں اے کاش خیرؐ البشر
تیری زائرہ ہو وے جب تیرے گھر

786

دستگیر بے کساں یا سیدیؒ
اے نبیؐ کے لاڈلے کامل ولیؒ

چار سو پھیلا ہوا اندھیر ہے
ظالموں اور دشمنوں کا گھیر ہے

آ کہ ہے تیری مدد کا انتظار
تجھ کو اللہ نے دیا ہے اختیار

میں کہ ہوں مغلوب اور کمزور بھی
کافروں کے سامنے مجبور سی

سہ رہے ہیں ہر طرح کے یہ ظلم
ناتواں ہوں سہہ رہی ہوں ہر ستم

زاہدہ کے لب پہ ہے آہ و فغاں
مدد کیجیے دستگیر بے کساں

1 ہم درِ سرکار کی باتیں کریں
اس حسیں دربار کی باتیں کریں
ہم کریں ذکرِ رسولِ مجتبیٰ
سرورِ عالم محمد مصطفیٰ
محفلیں مل کر کریں سرکار کی
پیشوائے دیں حسیں دلدار کی
آؤ مل کر پیار کی باتیں کریں
شاہ کے انوار کی باتیں کریں
مل کے اپنے شاہ کی نعتیں پڑھیں
لوٹنے کو رحمتیں گھاتیں کریں
ہے تمنا اب ملے رب کی رضا
اور بھرتا ہی رہے کاسہ میرا
آرزوئے دل بتا اور کر عرض
سیدی! ہیں گھیرے موذی مرض
کیجیئے کوئی دوا اب ہو شفا
درد میں ہوں کرب میں اب مبتلا
آنے والا اب تو ہے رمضان بھی
صحت ہو قوت ہو سکے جان بھی
کاش رکھتے ہوں مقدر صوم اب
ہم تراویح پڑھ سکیں ہر روز تب
ہم قدر کی رات میں شامل رہیں
اور عبادت میں تیری کامل رہیں
ہم رضائے رب کی خاطر جی سکیں
کوثر و تسنیم ہم بھی پی سکیں

پھر بہاریں ہوں سحر افطار کی
نورِ قرآں روشنی کی دھار کی
لوٹ کر اللہ کی رحمت روز و شب
مغفرت پالیں شفاعت تیری سب
ہر دعا میں ہم پہ طاری ہو رقت
تیری رحمت میں گزاریں ہم وقت

عید آئے شان و شوکت بانٹتے
لے کے خوشیاں آئے دکھ کو چھانٹتے
آپؐ کے اکرام باعث میں ابھی
کہہ رہی ہوں حمد اور نعتیں کبھی
ہے تمنا گھر ہو محفل آپؐ کی
شاہِؐ دیں کی سیدہؓ کے باپؐ کی
بیٹیاں میری رہیں تیرے قریں
رحمۃ اللعالمیں یا شفیعؐ المذنبیں
ساری آل اولاد پر کرنا کرم
نسل در نسل آپؐ رکھ لینا بھرم
زاہدہ کی التجا سن لیجئے
خالی دامن ہے میرا بھر دیجئے

نواسی کی ولادت تو پیام رحمت رب ہے
پیام رحمت رب ہے سلام رحمت رب ہے

یہ بچی آگئی گھر میں خوشی کی ہے لہر آئی
مجھے لگتا ہے یہ بچی ہے جنت سے اتر آئی

میری بچی تیری ہر کام پر تقدیر اچھی ہو
بڑی معصوم ہو تم اور بڑی بھولی سی بچی ہو

نوازے تم کو ربّ العالمیں فہم و فراست سے
سدا نصرت قدم چومے خدا تعالی نجابت دے

نصیبہ تیرا ہو اونچا تیرا اونچا پھریرا ہو
تیرا روشن مقدر ہو تو قسمت میں سویرا ہو

تمہیں عشق محمدؐ سیدِ ابرار مل جائے
تمہیں دین خدا تعالی کا سچا پیار مل جائے

تمہیں رغبت حمد سے ہو تمہارا ذوق ہو اعلیٰ
تمہیں رغبت ہو نعتوں سے تمہارا شوق ہو اعلیٰ

تمہاری سوچ میں ہر وقت ہوں سرکارؐ کی باتیں
تمہارے عمل میں گفتار میں ہوں پیار سی باتیں

کرو تم دین کی خدمت تمہارا فکر ہو اعلیٰ
خدا کے دین کی خدمت سے تیرا ذکر ہو اعلیٰ

شہؐ لولاک کی مدحت کرو تو نام ہو اونچا
تو دنیا کے بکھیڑوں سے تمہارا کام ہو اونچا

تمہیں قرآں سے الفت ہو پڑھو قرآن کو دل سے
حدیثوں کا فہم ہو تم پڑھو فرمان کو دل سے

میری آمین کے ہمراہ سبھی آمین کہہ دینا
کہ سب نے ہے شہِ ابرار کے پرچم تلے جینا

دعا ہے حامی و ناصر ہو اللہ مہرباں سب کا
دعا کیا التجا ہے زاہدہ اللہ نگہباں سب کا

تجھے یاد میں کر رہی ہوں روزانہ
تعلق ہے تجھ سے میرا عاشقانہ

میں نفلوں میں تجھ سے رہی بات کرتی
یوں ہی صبح کرتی یوں ہی رات کرتی

مرے تیری رحمت کے میں پا رہی ہوں
حمد نعت سے خود کو بہلا رہی ہوں

وگرنہ حوادث کے گھیرے پڑے ہیں
میرے گرد دشمن کے جتھے لپٹے ہیں

برائی کے رستے پہ ہم کو بلاتے
جرم کرتے ہیں اور دولت کماتے

ہمیں دھمکیاں دیتے اور ہیں ڈراتے
گناہوں کی نگری کو ہیں بساتے

پراگندہ حالت ذہن گو مگوں ہے
مگر یادِ اللہ سے دل کو سکوں ہے

ہمیں دکھ کے دریا سے آقا نکالو
سنبھالو سنبھالو ہمیں تم سنبھالو

پریشان خدام تیرے بڑے ہیں
کہ ہر سمت فاسق و فاجر کھڑے ہیں
پریشانیوں سے ہمیں تم بچاتا
ہدایت کے رستے پہ ہم کو چلاتا

188/2

نگاہوں کو جلووں سے تم جگمگانا
خدارا ہمیں صرف اپنا بنانا

مظالم سے ہم کو بچانے کو آؤ
تو پھر سے ہمارا بھرم تم بناؤ

کہانی کسی کو نہیں جو سنائی
جو آجائیں سرکار تو ہے بتائی

کڑے امتحانوں سے ہم گزر آئے
مظالم ہیں کفار نے ایسے ڈھائے

خشک ہو گئے اب تو آنکھوں کے سوتے
کہ ہم ادھ موئے ہو گئے روتے روتے

یہ ظالم ہیں کفار نیت بری ہے
کہ پوجا تو دولت کی دیوی کی ہے

یہ چوری کا کھاتے ہیں سب آب و دانہ
نہیں اچھا لگتا انہیں خود کمانا

ذرا دین اللہ کی پرواہ نہیں ہے
نہیں ان کا اللہ سے ناطہ نہیں ہے

انہیں خوف اللہ سے آتا نہیں ہے
کوئی نیک کلمہ بھی بھاتا نہیں ہے

تیری زایدہ پر وقت گو کڑا ہے
مگر حمد نعتوں کا بھی سلسلہ ہے

سلسلہ نعت و حمد جاری رہے
اور دعا ہے رحمت باری رہے
دمبدم رہتا ورد ہے اللہ ہو
دین و دنیا میں رہیں ہم سرخ رو
آئے نہ افتاد ہم پر اب کبھی
زیر سایہ شاہ کے ہوں ہم سبھی
روشنی ملتی رہے انوار کی
محفلیں ہوتی رہیں سرکار کی
ہوں ہدایت کی ڈگر پر گامزن
نعمت ایمان لے کر ہوں دفن
جب نکیریں آئیں میری قبر میں
جلوۂ جاناں ہو میری نظر میں
شاہ دیں کا لحد میں میلاد ہو
اور درود و نعت سے دل شاد ہو
سب سوالوں میں رہیں ہم کامیاب
آئے نہ ہم پر کبھی کوئی عتاب
قبر میں سرکار جب ہوں مشکبار
جنت الفردوس کی لے کر بہار
آپ کی رحمت سے بیڑا پار ہو
اپنا مسکن شاہ کا دربار ہو
جام کوثر بانٹتے ہوں جب نبی
کوثر و تسنیم پیتے ہوں سبھی
شاہ عالم کی مبارک دید ہو
خاندان زاہرہ کی عید ہو

کروڑوں درود اور کروڑوں سلام
نبیؐ محترم ذاتِ خیر الانام

مجھے ہے یقیں یہ ہے میرا ایمان
تیری ذاتِ اقدس ہے رحمت تمام

تجھے یاد کرنا تجھے سوچنا
یہ عادت ہے میری صبح ہو یا شام

شفیعِ حشر ہے تمنا میری
تیرے حرم آئے تمہاری غلام

تیرے روضۂ پاک کو دیکھتے
تیری جنتوں میں بھی پڑھتے سلام

ریاضِ جناں میں رہے حاضری
حضوری میں گزرے عمر اب تمام

درودوں کے تحفے کروں پیش میں
رہوں پیش کرتی درود و سلام

تیرے سبز گنبد کی چھاؤں تلے
فرشتہ جو لائے قضا کا پیام

میرا وقتِ آخر رہے پُرسرور
تیرا نور ہو پاس محوِ خرام

تجھے نیم وا آنکھ سے دیکھتے
پیئے جامِ کوثر تیری تشنہ کام

تمہاری تجلی سے پُرنور ہو
ہماری قبر شاہِ ہر خاص و عام

تیری زاہدہ کے رہیں آس پاس
تیری رحمتیں تیرا لطفِ دوام

سنو بھائی بہنوں نصیحت ہماری
کہ بچوں میں عادات ہوں گی تمہاری
نگاہوں میں نقشے تمہارے پڑے ہیں
کہ بچوں کے محبوب ہوتے بڑے ہیں
سماعت میں پڑتی ہیں باتیں تمہاری
سنیں گے جو تم سے وہ نعتیں ہماری
انہیں نعت پڑھنے کی عادت پڑے گی
تو اللہ نبیؐ کی محبت بڑھے گی
فرائض سے غفلت کی عادات چھوڑو
نماز اور روزے سے منہ نہ ہی موڑو
ادا اپنی زکوٰۃ کرنا ہمیشہ
کہیں مال کم ہو نہ رکھنا اندیشہ
جمع مال اپنے کو تم پاک کرنا
خوشی سے راہِ للہ خرچ کرتے رہنا
ترک اپنی عصیاں کی عادات کر لو
کرو زاریاں صدقہ خیرات کر لو
نبیؐ جی کے گھر جاؤ ان کو منا لو
چلو عاصیو اپنی بخشش کرا لو
شفاعت کے حقدار بننے کی خاطر
نبیؐ جی کی رحمت کی سوغات پا کر
جو بگڑی ہے قسمت تو بن جائے گی
تمہاری حشر میں بھی بن آئے گی
کہ فیضان و رحمت ہیں پیارے نبیؐ کے
چلو زاہدہ گھر میں اپنے سخیؐ کے

رحمتِ ربّ العلیٰ ہو دل تیرا مسرور ہو
عید کی خوشیوں میں چہرہ آپ کا پُر نور ہو
تیرے اہل و آل پر تم پر خدا کی رحمتیں
اور عشقِ مصطفیٰ سے دل بھی جلوہ طور ہو
نورِ قرآں صاحبِ قرآں کی الفت ہو نصیب
مالکِ کون و مکاں سے عشق ہو مخمور ہو
اپنے اللہ کی محبت سے بھی دل روشن رہے
اور محبوبِ خدا سے دل کبھی نہ دور ہو
آل میری پر خدائے پاک کی رحمت رہے
وقت اور حالات سے نہ وہ کبھی مجبور ہو
زوج میری بیٹیوں کے ہوں مہربان و معین
بیوی بچوں واسطے الفت بڑی بھرپور ہو
آنے والے وقت میں ہر شب شبِ برات ہو
اور توشہ آخرت کا بھی بھرا بھرپور ہو
سائیاں رحمت کا محشر میں رہے سایہ فگن
اور پھر الٰہی تمہارا اک چمکتا نور ہو
تم علیین میں رہو اعلیٰ ترین درجات میں
میرے بچوں ساتھ عشقِ مصطفیٰ کا نور ہو
دودھ کی نہریں ملیں چشمے شہد خرمت کو حور
اور کوثر با ننتے پر تم وہاں مصمور ہو
یا الٰہی زاہدہ کی التجا مقبول ہو
آل میری آخرت میں بھی بڑی مسرور ہو

پڑھو دل لگا کر کے قرآن کریم
مصنف ہے اللہ رحمان رحیم

اتارا ہے قرآن رمضان میں
بھری رحمتیں اپنے قرآن میں

یہ تیس پاروں میں قرآن ہے
یہ قانونِ اللہ رحمان ہے

بتا کر ہمیں زندگی کے اصول
کیا حکم زندہ نہ رہنا فضول

یہ دنیا ہے فانی اسے چھوڑ کر
میرے پاس آؤ گے رُخ موڑ کر

بھلائی کی راہیں جو اپناؤ گے
مقربِ خدا کے جو بن جاؤ گے

تمہیں جامِ کوثر ملیں گے ضرور
ستر بھی شفاعت کی دیں گے حضورؐ

تیری زاہدہ کو بھی امید ہے
کہ خلدِ بریں میں میری عید ہے

چلیں ندیم بصد ناز ہم بھی سوئے حرم
جہاں لگے تھے شہِ دوسرا کے پاک قدم

جہاں برستی ہے رحمت خدا کی ہر جانب
زمانہ بھر سے بھکاری عفو کا ہے طالب
مگن طواف میں رہتے ہیں لوگ آٹھ پہر
صفا و مروہ میں کرتے سعی ہیں شام و سحر
طواف کر کے سبھی پڑھتے نفل واجب طواف
ہیں ملتجی میرے اللہ کر گناہ معاف

رہائی نار سے پانے کو اشک بہتے ہیں
سبھی طواف و سعی کر کے شکر کرتے ہیں
جو عمرہ کر لیں مکمل تو مسکراتے ہیں
جو پاک ہوے نویدِ نجات پاتے ہیں

گناہ گار ندامت سے سر جھکائے ہیں
امیدِ عفو و کرم ساتھ لے کے آئے ہیں
بہت ہیں اپنے جرائم پہ ہم بھی شرمندہ
میرے کریم سدا عافیت ہو آئندہ

دعا ہے رحمتِ ربّ اب ہماری ہمدم ہو
خدائے پاک کے گھر جائیں سانس مدھم ہو
وہ وقت آئے کہ کعبے میں ہم نماز پڑھیں
احد صمد سے ملیں ہم نیاز و راز کریں
کبھی حضوری میں عالم ہو وجد کا ہم پر
سجود میں بھی رہے لطف حمد کا ہم پر

ہے التجا کہ تیری زاہدہ کو نصرت ہو
حریمِ قدس میں مقدور تیری رحمت ہو

دیارِ مصطفیٰؐ کی ہم بہاریں دیکھ آئے ہیں
سلیقہ بندگی کا دوستو ہم سیکھ آئے ہیں

وہاں دل چھوڑ آئے ہیں وہاں سکھ چھوڑ آئے ہیں
کہ جیسے دائمی خوشیوں سے ہم منہ موڑ آئے ہیں

اذانِ سحر دیتی تھی پیامِ زندگی ہم کو
سکھاتا عشقِ آقاؐ پھر ادائے بندگی ہم کو

مچلتی دوڑتی رگ رگ میں شیرینی تلاوت کی
کہ نورانی فضاؤں میں اطاعت کی حلاوت تھی

تصور میں نبیؐ پاک کا پُرنور چہرہ تھا
تو اس چہرۂ انور پر شفاعت والا سہرا تھا

سرِ اقدس پہ رحمت کی بڑی دستار پھبتی تھی
لبِ اقدس پہ پیاری سی بھلی مسکان سجتی تھی

تھا تختِ شاہؐ کے گرد اگرد اک نور کا ہالہ
پڑا تھا سامنے سرؐکار کے اک دودھ کا پیالہ

ملائک کی قطاریں ہر طرف تھیں دست بستہ بھی
حیاتِ ظاہری کی یاد تھی تصویرِ رفتہ بھی

سبز گنبد کی چھاؤں میں کھڑی مبہوت تھی باندی
تمہاری زاہدہ کی ہو گئی قسمت کھری چاندی

ہم شہؐ ابرار کی باتیں کریں
صاحبِ کردار کی باتیں کریں

آپؐ کے اخلاق سے ہوں فیض یاب
آپؐ کے انوار کی باتیں کریں

ہم سجائیں گھر میں ان کی محفلیں
نعمتِ غفّار کی باتیں کریں

رحمۃ اللّعالمین بن آئے جو
اپنے اس سالارؐ کی باتیں کریں

خیرِ امت ہم ہوئے جن کے سبب
ایسے کرم یار کی باتیں کریں

جو رہے امت کی خاطر مضطرب
مہرباں سرکارؐ کی باتیں کریں

ربِّ ہبلی امّتی کے ورد میں
چشم اشک بار کی باتیں کریں

خیر لے کر آگئے دنیا میں جو
محسن و غمخوار کی باتیں کریں

اور امامؐ الانبیاء ختمؐ الرسل
سرورؐ و سردارؐ کی باتیں کریں

ہم بھی مانگیں آپ سے رحمت کی بھیک
اور سخی سرکار کی باتیں کریں

جن سے ملتی ہے گلوں کو تازگی
مالکِ گلزار کی باتیں کریں

جن کے در پر قوسِ قزح ہے کھڑی
اس سپہ سالار کی باتیں کریں

جن کی جنت میں رہیں گے ہم سبھی
مالک اور مختار کی باتیں کریں

سلسبیل و کوثر و تسنیم کے
صاحبِ اختیار کی باتیں کریں

جو شفاعت کو رہیں گے حشر میں
حامی و دلدار کی باتیں کریں

جن کی خاطر جنتیں تھیں منتظر
ان سے عشق و پیار کی باتیں کریں

چھوڑ دو دنیا کی باتیں چھوڑ دو
خواہ مخواہ اعتبار کی باتیں کریں

جن کی خاطر زاہدہ کہتی ہے نعت
رب کے اس شہکار کی باتیں کریں

تو شاہِ دیں کی اماں میں ہو بامراد رہے
تو دین و دنیا میں مسرور اور آباد رہے

تیرے نصیب میں سرکارِ دیں کی نصرت ہو
کرم حبیبِ خدا کا ہو شاد یاد رہے

تجھے نصیب ہو سرکار کی قدمبوسی
ہر ایک لمحہ تجھے مصطفیٰ کی یاد رہے

درود پڑھتے گزرتے ہوں روز و شب تیرے
تیرا خیال و خرد پرسکون و شاد رہے

تمہارے خون میں شامل ہو نور قرآں کا
تو ہر جہان میں شاداں و بامراد رہے

اے جانِ زاہدہ تجھ پر خدا کی رحمت ہو
جو میری بیٹی کا دشمن ہو نامراد رہے

ہمیں بات لگتی ہے کتنی عجیب
کہ رحمتِ باری ہے اتنی قریب

کبھی ہم کو ملتی ہے قرآن سے
دعاؤں میں ملتے ہیں رحمان سے

نمازوں میں رحمتِ یزداں ملے
میری روح سرشار ہوتی رہے

میری جاں میں بستی ہے ہستی تیری
حمد نعت جب جب کہی یا پڑھی

تیری ﷺ یاد آتی ہے رحمتؐ لقب
تیری ﷺ زاہدہ ہے تیری با ادب

کروڑوں درود مصطفیٰ کے لئے
شہِ کربلا کی ثنا کے لئے

دعا ہے ہماری ہر اک دور میں
جتن ہوں تمہاری رضا کے لئے

میرے گھر میں سجتی رہیں محفلیں
ہو رحمت ہی رحمت سدا کے لئے

یہاں نعت کا دور چلتا رہے
شفاعت بھی ہو پُرخطا کے لئے

تیری زاہدہ پڑھ رہی ہے درود
ملے تیری قربت سدا کے لئے

786

پیارے بچو! سلام و رحمہ
عید کے دن اک بات ہے کہنا

عید مبارک پیارے بچو
میرے بچو سب سے اچھو
رحمت رب نگہبان تمہاری
سب سے اونچی شان تمہاری
پھولو پھلو سدا مسکراؤ
فتح کے جھنڈے تم لہراؤ
دین کی خاطر کام کرو تم
راہِ حق میں نام کرو تم
نورِ قرآں دل میں بھر لو
جنت میں گھر اپنا کر لو
زاہدہ کی ہے ایک تمنا
نعت حمد تم سب بھی کہنا

جو کچھ ہے ملا مجھکو محمدؐ کی عطا ہے
ہر سمت نظر آتی محمدؐ کی ضیا ہے

سوچوں میں ابھر آتی ہے تصویر تمہاری
صد شکر مجھے آپؐ کا عرفان ملا ہے
رہتی ہوں مگن آپؐ کے افکار میں کھوئی
قسمت سے شکائت نہ زمانے سے گلہ ہے
آتی ہے صبا لے کے یہ پیغامِ مدینہ
کہتی رہو نعتیں کہ یہ ہی کام بھلا ہے
آتے ہیں مضامین نئے نعت کے دل میں
روشن میری سوچیں ہیں میرا ذہن اجلا ہے
مجھکو تو نظر آتے ہیں پُر نور سویرے
ہر طرف میرے چاتر تیرا نور و ضیا ہے
امید ہے مرقد میں میرے چاندنی ہو گی
صلوٰۃ و سلام اپنا وظیفہ جو رہا ہے
آ جانا میرے سامنے اے نورِ مجسم
واللہ یہ ارماں ہے میرے دل کی دعا ہے
جب آ کے نکیرین کھڑے ہوں گے لحد میں
وہ دیکھ لیں مرقد میں میری نور بھرا ہے
جلتی ہوئی آنکھوں کو کروں آج میں ٹھنڈا
اک نور کے پیکر کا تصور تو کیا ہے
کٹتے ہیں میرے دن بھی تیرے خیال میں پیارے
دل راتوں تیری یاد سے مسرور رہا ہے
چاہت ہے تیرا سامنا ہو نعتیں سناؤں
خاطر کو تیری نعت کا دیوان دھرا ہے

باقی اگلا صفحہ پر

تحفوں کے ہیں دیوان ہوئے پانچ ہمارے
سرکار کا احسان ہے رحمت ہے سخا ہے

ہر سانس سے آتی ہیں درودوں کی صدائیں
جو دہن سے ٹپکی ہے سلاموں کی ندا ہے

ہاتھوں میں ہیں دیوان تیرے در پہ پڑی ہوں
خیالوں میں میرے، امّتی لقب ماہ لقا ہے

گم کردۂ راہ ہم کو ڈراتے ہیں غضب سے
پر میری نگاہوں میں میرا راہ نما ہے

دستارِ شفاعت کا امیں والیٔ جنت
اور حمد کا پرچم بھی تیرے پاس پڑا ہے

یزداں کا ہے محبوب محمد بھی ہے احمد
اس نورِ مجسم کا کرم ہم پہ بڑا ہے

ہم تیرے حوالے میں رہیں روزِ قیامت
میرے لئے سرکار یہ اعزاز بڑا ہے

سرکار کے ہمراہ چلیں قافلے جس دم
کہہ دیجیئے خدمت میں میری کام تیرا ہے

دنیا میں رہی شاہِ دوعالم کی عنایت
آخر میں یہ اکرام یہ انعام دیا ہے

ہیں جانا گواہ وقتِ نزع اے میرے سرور
کہ وقتِ نزع کلمہ تیرا میں نے پڑھا ہے

جب زاہدہ تیری سی قضا آئے جہاں میں
آجائے تو نظر شاہ میرے پاس کھڑا ہے